9485 _ بچے کی سالگرہ میں شریك ہو کر کھانا تناول کرنا

سوال

یہاں مسلمان بچوں کی سالگرہ مناتے ہیں جس میں مہمانوں کو کھانا پیش کیا جاتا ہے اور ناری نماز ادا کرتے ہیں ہم نے اس کا انکار کیا لیکن ہم وہاں گئے تا کہ ہمیں کوئی مشکل درپیش نہ آئے، انہوں نے ہمیں زبردستی کھانا دیا اور کہنے لگے ہم یہ کھانا صرف مہمانوں پکاتے ہیں تو کیا ہم یہ کھانا تناول کر لیں، یہ کھانا تناول نہ کرنے کی دلیل کیا ہے، کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ یہ سالگرہ بدعت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سالگرہ منانا بدعت ہے، ایسی تقریبات منانا جائز نہیں اور اس کے لیے تیار کردہ کھانا تناول کرنا بھی جائز نہیں ہے، ان کا یہ گمان کہ سالگرہ میں تیار کردہ کھانا مہمانوں کے لیے ہے اسے کھانے کو جائز قرار نہیں دیتا.

اور پھر مہمان نوازی کے کچھ احکامات ہیں، اور امور کے وہ مقاصد ہیں جن کے لیے کیا گیا ہو، یہ بات واضح ہے کہ یہ کھانا اس سالگرہ کی وجہ سے تیار کیا گیا ہے اور یہ سالگرہ بدعت ہے، اس لیے یہ کھانا تناول کرنا اس سالگرہ کو مستقل طور پر منانے میں ان کی معاونت کرتا ہے، اور یہ گناہ و برائی میں تعاون شمار ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرو، اور گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو .

الشيخ عبد الكريم الخضير

رہی ناری نماز تو یہ صوفیوں کی نمازوں میں سے ایك نماز ہے جو بدعت ہے، اس طرح کی مجلسوں میں حاضر ہونا اور شرکت کرنی جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .